بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہواری ختم ہونے پر کب ازدواجی معاملات کرنا، جائز ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا اگر حیض کم دنوں میں رُک جائے تو کیا عورت سے ہمبستری کرنا، جائز ہے؟

جواب

حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت دس (10) دن ہے، اس مدت سے پہلے حیض کے رُک جانے کی دو صورتیں ہوتی ہیں:

(1) اگر پچھلی عادت کے دنوں سے پہلے ہی رُک گیا، مثلاً عورت کو پچھلی بار سات دن حیض آیا تھا، اب کی بار پانچ دن آکر رُک گیا، تو عورت سے ہمبستری کرنا، جائز نہیں، اگرچہ عورت نے غسل کرلیا ہو، اس صورت میں عورت کے عادت کے دن پورے ہونے کا انتظار کرنا واجب ہے۔

(2) اگر حیض دس دن سے پہلے لیکن عادت کے ایام پورے کر کے رُک جائے، مثلاً پہلے سات دن آتا تھا اور اس مرتبہ بھی سات یا آٹھ دن میں آکر رُک گیا، یا یہ عورت کا پہلا حیض ہوا اور وہ دس دن سے پہلے ختم ہوگیا، تو شوہر کے لیے عورت سے ہمبستری کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک درج ذیل دو صورتوں میں سے ایک صورت نہ پائی جائے:

پہلی صورت: عورت غسل کرلے، یعنی اگر پانی موجود ہو تو غسل کرے، اور اگر بیماری یا پانی نہ ہونے کی وجہ سے تیمم کرے تو صرف تیمم کافی نہیں، بلکہ تیمم کے بعد فرض نماز بھی ادا کرے، تب ہمبستری کرنا، جائز ہوگا۔

دوسری صورت: عورت غسل نہ کرے، لیکن نماز کا وقت گزر جائے، یعنی اگر عورت نے غسل نہیں کیا، تو فرض نماز میں سے کسی نماز کا وقت گزر جائے جس میں اسے اتنا وقت ملا ہو کہ وہ غسل کر کے، سر سے پاؤں تک چادر اوڑھ کر تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کرسکتی تھی۔ جب اتنا وقت مل کر کسی فرض نماز کا وقت گزر جائے گا تو عورت سے ہمبستری جائز ہوجائے گی، ورنہ نہیں۔

چنانچہ تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: ”(وان) انقطع۔۔۔لدون عادتها لم يحل،۔۔۔؛ وإن لعادتها،۔۔۔(لا) يحل (حتى تغتسل أو تتيمم بشرطه (أو يمضي عليها زمن يسع الغسل) ولبس الثياب (والتحريمة) يعني من آخر وقت الصلاة“ ملتقطاً۔

ترجمہ: اور اگر خون عورت کی عادت کی مدت سے کم پر بند ہوگیا تو اس سے (ہمبستری) حلال نہیں ہوگی، اور اگر خون اس کی عادت کی مدت کے مطابق بند ہو تو بھی وطی حلال نہیں ہوگی، یہاں تک کہ وہ غسل کرلے، یا اپنی شرائط کے ساتھ تیمم کرلے، یا اس پر اتنا وقت گزر جائے جس میں غسل، کپڑے پہننے اور تکبیرِ تحریمہ کہنے کی گنجائش ہو، یعنی نماز کے آخری وقت سے اتنی مدت گزر جائے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "جو حیض اپنی پوری مدت یعنی دس دن کامل سے کم میں ختم ہوجائے اس میں دو صورتیں ہیں: یا تو عورت کی عادت سے بھی کم میں ختم ہوا یعنی اس سے پہلے مہینے میں جتنے دنوں آیا تھا اتنے دن بھی ابھی نہ گزرے اور خون بند ہوگیا جب تو اس سے صحبت ابھی جائز نہیں اگرچہ نہالے اور اگر عادت سے کم نہیں مثلاً پہلے مہینے سات دن آیا تھا اب بھی سات یا آٹھ روز آکر ختم ہوا یا یہ پہلا ہی حیض ہے جو اس عورت کو آیا اور دس دن سے کم میں ختم ہوا تو اس سے صحبت جائز ہونے کے لئے دو باتوں سے ایک بات ضرور ہے یا تو عورت نہالے اور اگر بوجہ مرض یا پانی نہ ہونے کے تیمم کرنا ہو تو تیمم کر کے نماز بھی پڑھ لے، خالی تیمم کافی نہیں یا طہارت نہ کرے تو اتنا ہو کہ اس پر کوئی نمازِ فرض، فرض ہوجائے یعنی نمازِ پنجگانہ سے کسی نماز کا وقت گزر جائے جس میں کم سے کم اس نے اتنا وقت پایا ہو جس میں نہا کر سر سے پاؤں تک ایک چادر اوڑھ کر تکبیر تحریمہ کہہ سکتی تھی، اس صورت میں بے طہارت بھی اس سے صحبت جائز ہوجائے گی، ورنہ نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد4، صفحہ 352، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں: "پورے دس دن پر (حیض) ختم ہوا تو پاک ہوتے ہی اس سے جماع جائز ہے، اگرچہ اب تک غسل نہ کیا ہو مگر مستحب یہ ہے کہ نہانے کے بعد جماع کرے۔ دس دن سے کم میں پاک ہوئی تو تاوقتیکہ غسل نہ کرلے یا وہ وقتِ نماز جس میں پاک ہوئی گزر نہ جائے جماع جائز نہیں اور اگر وقت اتنا نہیں تھا کہ اس میں نہا کر کپڑے پہن کر اللہ اکبر کہہ سکے تو اس کے بعد کا وقت گزر جائے یا غسل کرلے تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے ہی ختم ہوگیا تو اگرچہ غسل کرلے جماع ناجائز ہے تاوقتیکہ عادت کے دن پورے نہ ہولیں، جیسے کسی کی عادت چھ دن کی تھی اور اس مرتبہ پانچ ہی روز آیا تو اسے حکم ہے کہ نہا کر نماز شروع کردے مگر جماع کے لیے ایک دن اور انتظار کرنا واجب ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 383، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1288

تاریخ اجراء: 22 صفر المظفر 1448ھ/06 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net